مولوی محمد اسعد دمبتی ، دارالعلوم حقانیہ

منامی مبشرات، رویائے صالحہ اور تعبیرات

سیدی وسندی محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہٗ کے بارے ان کی زندگی ہی میں بہت سے لوگوں کو خواب میں بشارتیں ہوئیں۔ خواب اگرچہ کوئی قطعی شرعی حجت نہیں تاہم رویائے صالحہ اللہ کے نیک بندوں اور سلف صالحین اور دینی تعلیمات کے داعیین کی مقبولیت عنداللہ کی علامت ہوتے ہیں پھر جب اس کے دیکھنے والے علماء ہوں، صلحاء ہوں یا علوم نبوت کے طلباء کے ہوں، ہمارے حضرتؒ کے بارے میں بھی ابتدائے روز سے علماء صلحاء خواب دیکھتے اور خود حضرت کو سناتے مگر انہیں لکھ کر محفوظ کرنے کا کوئی اہتمام نہ تھا اس سلسلہ کے رویائے صالحہ کو اگر باقاعدہ توجہ سے ضبط کر لیا جاتا تو یہ بھی ایک مستقل کتاب بن جاتی مگر افسوس کہ ادھر کوئی توجہ نہ دی جاسکی۔ تاہم حضرت کی زندگی کے آخری سالوں میں استاذ محترم حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی نے بعض رویا۔ کو قلم بند کر لینے کا اہتمام کر لیا تھا جو ان کی موجودگی میں حضرت کو سنائے جاتے تھے خواہ ان کا تعلق حضرت سے ہوتا یا دارالعلوم سے، یا دین کے کسی شعبہ سے، پھر حضرتؒ اس کی تعبیر بھی بیان فرماتے۔

ذیل میں ہم حقانی صاحب کے محفوظ کردہ بعض رویائے صالحہ، منامی مبشرات اور اس کے تعبیرات نذر قارئین کر رہے ہیں۔

حضرت امداد اللہ مہاجر مکی کا خواب

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ نے ارشاد فرمایا

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ فرمایا کرتے تھے کہ مکہ معظمہ کے قیام کے زمانہ میں عسر اور فکر کی وجہ سخت غربت اور فقیری کا دور ہم پر آیا۔ کچھ کھانے کو پاس نہ تھا ہم بھوک سے نڈھال ہو رہے تھے کہ ایک رفیق سے غالبًا دو پیسے قرض طلب کئے اس نے انکار کر دیا تو میں سمجھ گیا کہ اللہ تعالیٰ مکہ معظمہ میں ہمیں بھوکا رکھ کر امتحان لینا چاہتے ہیں اور اللہ کو یہی منظور ہے کہ ہم یہاں فاقہ کی حالت میں صبر و شکر کا مظاہرہ کریں۔ ایک طویل عرصہ تک کھانے کو کچھ میسر نہ ہوا اور زمزم کا پانی پی لیتے اور اسی پر زندگی بسر کرتے۔

ایک شب خواب دیکھا کہ حضرت معین الدین اجمیریؒ نے مطبخ کی چابی عنایت فرمائی میں سمجھ گیا کہ اب انشاء اللہ فقر اور غربت کا دور ختم ہونے والا ہے اور اللہ پاک یسر فرمائیں گے۔ میں اسی تعبیر میں سوچ رہا تھا۔ وقت سحری کا تھا کہ ہمارے دروازہ پر دستک ہوئی جب دروازہ کھولا تو ایک صاحب نے ایک ہمیانی جس میں ہزار اشرفیاں تھیں بطور ہدیہ پیش کیں اس طرح اللہ پاک نے عسر کو یسر سے بدل دیا۔

(صحبتے با اہل حق صـ۸۲)

خواب میں دردِ سر کا وظیفہ

حسب معمول حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آج دارالعلوم کے بعض اساتذہ طلبہ اور اضیاف کے علاوہ دارالعلوم کے مدرس حضرت مولانا اسید اللہ صاحب حاضر تھے انہیں موقع ملا تو عرض کر دیا کہ حضرت پرسوں سے دردِ سر کی بڑی تکلیف تھی آپکا تعویذ باندھا ہوا گیا تھا اس دوران نیند غالب ہوئی تو خواب میں آپ کی زیارت ہوگئی میں نے دردِ سر کی شکایت کی آپ نے دوا عنایت فرمائی جب آنکھ کھلی تو دردِ سر پہلے سے بھی بڑھا ہوا تھا آپ کا ارشاد فرمودہ وظیفہ یاد آیا اور خواب میں آپ کا دردِ سر کی دوا عنایت فرمانا گویا ورد اختیار کرنے کی تعبیر دل میں بیٹھ گئی آپ نے بتایا تھا کہ جب دردِ سر ہو تو یہ وظیفہ کثرت سے پڑھو۔

اعوذ بعزة الله وقدرته وسلطانه من شرما اجد واحاذر.

اللہ پاک شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔ پڑھا تو دردِ سر جاتا رہا اور اللہ پاک نے آرام بخشا۔ (صحبتے با اہل حق صـ۱۱۳)

ابھی خواب کا بیان پورا نہ ہوا تھا

ایک مجاہد نوجوان نے حضرت شیخ الحدیث سے عرض کیا۔

حضرت! میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک بڑا کمرہ ہے جس میں مختلف قسم کے اعلیٰ قالین بچھے ہوئے ہیں۔ آپ ایک اونچی اور ممتاز جگہ پر تشریف فرما ہیں۔ دائیں بائیں آپ کے دیگر علماء اور مشائخ تشریف فرما ہیں دوسری طرف ایک بہت بڑا دسترخوان بچھا ہوا ہے علماء اور طلباء اور مہمان آپ کی دعوت پر آتے اور کھانا کھاتے ہیں میں آگے بڑھا اور آپ سے مصافحہ کیا تو.....

مجاہد مہمان کا ابھی خواب بیان کرنا جاری تھا کہ حضرتؒ نے ان کی بات کاٹتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ یہ آپ کا حسن ظن اور حسن عقیدت ہے جس کو خواب میں آپ کو دکھایا گیا ہے پھر ہاتھ اٹھاتے اور سب حاضرین سے کہا کہ دعا کریں کہ باری تعالیٰ ان منامی مبشرات کا ہمیں اہل اور مصداق

بنا دے اور فی الواقعہ بھی ہمیں علوم دینیہ کا دسترخوان بچھانے اور اس پر حاضر ہونے کی توفیق ارزانی فرمائے عام طور پر حضرت اپنی طبعی افتاد اور کمال شفقت کی بنا پر جو بات کرتا ہے پوری سنتے ہیں اور کسی کی بات نہیں کاٹتے مگر یہاں خواب کا بیان جاری تھا کہ آپ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

میرا خیال ہے کہ خواب میں مدح اور تعریف کا پہلو غالب تھا منہ سامنے تعریف کرنا اور کرنے سے روک بھی دیا اور ان کا دل بھی نہ دکھنے پایا۔

(صحبتے با اہل حق ص۱۲۶)

حضور اقدس ؐ کا مکرامت میں رونا

پشاور کے ایک مہمان جس کا تعلق تبلیغی جماعت سے تھا نے عرض کیا۔

حضرت میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل ہوئی۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے گلے لگایا اور آپ پر گریہ کی کیفیت طاری ہو گئی مجھے بھی رونا آگیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے کہ نیند اکھڑ گئی حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم جوں جوں خواب کا بیان سنتے جاتے تھے چہرہ اقدس پر اس کے اثرات ہویدا ہو رہے تھے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے کا سنا تو لرز اٹھے اور ارشاد فرمایا۔ مجھے تعبیر خواب سے کوئی نسبت نہیں ہے تاہم آپ سعادت مند ہیں کہ باری تعالٰی نے آپ کو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف بخشا حدیث میں ہے۔

من رانی فی المنام فقد رآنی فان الشیطٰن لا یتمثل بی۔

جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے گویا فی الحقیقت دیکھا کہ شیطان کو میری صورت بنانے کی طاقت نہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم امام الانبیاء اور خاتم النبیین ہیں آپ کی عصمت اور شان ختم نبوت کے تحفظ کے لیے شیطان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت بنانے کی طاقت نہیں دی گئی نہ خواب میں نہ بیداری کی حالت میں حدیث میں ارشاد ہے (من رانی فقد رأی الحق) جس نے مجھے دیکھا اس نے فی الواقعہ مجھے ہی دیکھا اور ایک اور روایت میں ہے کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ بیداری میں بھی مجھے دیکھے گا۔ محدثین نے اس کے دو مطلب لکھے ہیں۔

(۱) جس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خواب میں حضورؐ کی زیارت کی وہ حضورؐ ہی کے زمانہ میں بیداری میں آپؐ کی زیارت کی سعادت حاصل کرے گا۔

(۲) جس نے آپ کو خواب میں دیکھا اسے آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات اور شفاعت کی سعادت حاصل ہوگی اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے سائے تلے جگہ پائے گا اور جس نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خیریت سے دیکھا یہ اس بات کی بشارت ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

آپ نے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں روتے ہوئے دیکھا ہے رونا کبھی خوشی سے آتا ہے اور اکثر غم واندوہ سے بھی۔ اگر پہلی صورت مراد لی جائے تو چونکہ آپ تبلیغ واشاعت دین کی خدمت میں مصروف ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والا کام کر رہے ہیں اس لیے حضورؐ نے آپ کو گلے لگا لیا اور جوش ومسرت سے آنکھوں میں آنسو بھی آگئے۔

دوسری صورت بھی زیادہ قرین قیاس ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم امت کے غم فکر اور نجات میں بعض اوقات ساری ساری رات روتے رہے اور آج جب امت کے تغافل انتشار، بے اتفاقی، الحاد زندقہ اور بے دینی کی رپورٹ آپ کو پہنچتی ہوگی تو آپ پریشان ہو جاتے ہوں گے امت میں تبلیغی جماعت کے حضرات چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم والا کام کر رہے ہیں اور آپ بھی ان ہی سے ہیں اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے ملے اور امت کے حال پر اپنے رنج والم کا اظہار کیا۔

بار الہا! اپنے فضل سے اپنے کرم سے امت کی ستاری فرمائیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے تو اللہ غضب ناک ہو جائے گا اور امت ہلاک ہو جائے گی۔

یہ فرما کر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور کافی دیر الحاح اور عجز وانکسار کے ساتھ امت کی فلاح ونجات کی دعا فرماتے رہے۔

(صحبتے با اہل حق ص۱۶۳)

خواب میں زیارت رسول ؐ کا وظیفہ

خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت وملاقات اور اس کی فضیلت واہمیت پر گفتگو ہو رہی تھی کہ ایک صاحب نے عرض کیا حضرت! خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ملاقات کے لیے کوئی وظیفہ بھی مرحمت فرمائیے تو ارشاد فرمایا۔

درود شریف وسیلہ قرب ہے کثرت درود سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق ومحبت اور طلب پیدا ہوتی ہے جب سچی طلب کے ساتھ درود پڑھا جائے گا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت ہوگی جمعرات کو اہتمام کے ساتھ غسل کر کے ایک ہزار مرتبہ درود پڑھا جائے بزرگوں نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات اس عمل کو مجرب بتایا ہے۔

(صحبتے با اہل حق ص۱۶۵)

فقہی مسالک اور سلاسل تصوف ایک ہی تالاب کی مختلف نہریں ہیں۔

کرنل ارباب لشکر خان نے عرض کیا حضرت! اللہ پاک کے فضل سے گذشتہ روز خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت نصیب فرمائی آپؐ نے خواب میں ارشاد فرمایا۔ دیکھو! سلسلہ قادریہ اور سلسلہ چشتیہ ایک چیز ہیں قادریہ اور چشتیہ ایک چیز ہے۔ قادریہ چشتیہ ایک چیز ہے یعنی تین مرتبہ ان کلمات کو دہرایا۔ حضرت شیخ نے ارشاد فرمایا۔ جی ہاں! سلسلہ قادریہ اور چشتیہ ایک ہی تالاب کی دو مختلف نہریں ہیں۔ دونوں کا مرکز اور مخزن ایک ہے پانی ایک ہے صرف راستے جدا جدا ہیں دوسرے سلاسل تصوف اور مختلف فقہی مذاہب کا بھی یہی حال ہے حنفیت، شافعیت، حنبلیت اور مالکیت، یہ سب ایک ہی تالاب کے متعدد اور مختلف نہریں ہیں علوم نبوت کے تالاب سے سب کو پانی پہنچتا ہے سب اسی ایک پانی سے دنیا کی سیرابی کرتے ہیں صرف راستے جدا ہیں مقصد بھی ایک ہے بعض لوگ دانستہ طور پر تصوف کے ان سلسلوں اور فقہی مذاہب کو فرقہ واریت پر حمل کر کے دنیا کو گمراہ کرتے اور دھوکا دیتے ہیں مسلمانوں کو ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔ (صحبتے با اہل حق ص۱۷۱)

حضرت بلالؓ کی اذان اور عشق رسولؐ

ایک حدیث شریف کی تشریح کے ضمن میں

حضرت بلالؓ کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا حضرت بلالؓ حضورؐ کے سچے عاشق اور مخلص صحابی تھے۔ جان و دل سے ان کو حضورؐ سے سچی محبت تھی حضرت بلالؓ نے حضورؐ کے زمانے میں اذانیں دیں۔ سفر و حضر میں حضورؐ کے ساتھ رہے حضورؐ کے وصال کے بعد حضرت بلالؓ شام چلے گئے تھے ایک روز خواب میں سرور کائنات جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپؐ فرماتے ہیں۔

"بلالؓ کیا وجہ ہے مدینہ چھوڑ کر شام چلے گئے بڑے بے وفا نکلے"۔

خواب سے بیدار ہوئے تو گریہ طاری تھا روتے روتے نڈھال ہو گئے بس اسی حالت میں واپس مدینہ منورہ تشریف لائے۔ اہل مدینہ حضرت بلالؓ کی آمد پر بڑے خوش ہوئے حضرت حسن حسینؓ نے حضرت بلالؓ سے اذان دینے کی خواہش ظاہر کی۔ دونوں مخدوم زادے تھے انکار کی کیا مجال تھی تعمیل حکم میں اذان دی۔ حضرت بلالؓ کی اذان نے عہد نبویؐ کی یاد تازہ کر دی پورے شہر مدینہ میں کہرام مچ گیا۔

لوگوں کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ یاد آ گیا سب رو رہے تھے چھوٹے بڑے سب پر گریہ طاری تھا ایک محبت تھی اب تو سنگدلی آ گئی ہے دلوں پر گناہوں کی سیاہیوں نے تالے لگا دیئے ہیں جبکہ اسلاف کے تذکروں میں بڑی برکت ہے۔ (صحبتے با اہل حق ص۱۸۱)

اہلیت بیعت و اہمیت استغفار

حسب معمول بعد العصر مجلس حضرت شیخ الحدیثؒ

میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی۔ مہمانوں کا ہجوم تھا۔ دارالعلوم کے طلبہ بھی حلقہ باندھے عقیدت سے بیٹھے تھے کہ مولانا حافظ شوکت علی نے عرض کی حضرت! میں نے خواب دیکھا ہے اور خواب میں مجھے دارالعلوم کے ایک استاذ بار بار آپ سے بیعت ہونے کی تاکید فرماتے ہیں اور خود میرا قلبی تقاضا بھی یہی ہے اور اب تو خواب میں استاذ کا حکم بھی ہے امتثال امر بھی ضروری ہے لہٰذا میری درخواست ہے کہ آپ مجھے اپنے حلقہ ارادت میں داخل فرمالیں اور اپنی بیعت میں لے لیں۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ پوری توجہ سے ان کی بات سنتے رہے جب موصوف نے اپنی معروضات ختم کیں تو حضرت الحدیث مدظلہ نے ارشاد فرمایا:۔

عزیز! آپ کے جذبات اور ارادہ خوب ہے اللہ قبول فرمائے مگر بیعت تو ایسے شخص سے کرنی چاہیئے جو اس کا اہل بھی ہو خواب میں آپ نے جو بیعت کا نقشہ دیکھا ہے یہ آپ کا حسن ظن ہے ورنہ حقیقت یہی ہے کہ میں بیعت کا اہل نہیں ہوں بیعت لینے کا اہل وہی ہوتا ہے جس میں عبدیت کی پوری خصوصیات موجود ہوں جو خود عالم اور عامل ہوں متقی اور پرہیزگار ہوں اور اگر بیعت لینے والے میں یہ صفات موجود نہ ہوں پھر تو (اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم) کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھول لیتے ہو اپنے آپ کو کا مصداق ٹھہرائے گا۔ ارشاد فرمایا میرے متعلق، یہ آپ کا حسن ظن ہے خدا تعالیٰ اسے باقی رکھے صراط مستقیم پر چلائے اور ہدایت فرمائے۔ آمین جب اس صاحب نے اصرار کیا تو ارشاد فرمایا ذکر کثرت سے کیا کرو اور استغفار پڑھا کرو۔

(صحبتے با اہل حق ص۱۸۵)

دارالعلوم حقانیہ اور بشارت منامی

اسی مجلس میں احقر نے حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم

کی خدمت میں حضرت مولانا اسیداللہ صاحب مدرس دارالعلوم کا وہ خواب عرض کیا جو انہوں نے اس سال کے آغاز میں احقر سے بیان فرمایا تھا وہ یوں کہ:

مولانا موصوف خواب میں دیکھتے ہیں کہ روسی ٹینک اور فوجیں دارالعلوم حقانیہ پر حملہ آور ہیں اور مسجد کی جانب شمال میں طلبہ دورہ حدیث کے کمرے ان کا ہدف ہیں اس کو گرانا اور یہاں سے تباہی کا آغاز کرنا چاہتے ہیں مولانا اسیداللہ صاحب خواب میں روسی دشمن کے یہ ناپاک اور بدترین عزائم اور خطرناک صورت حال دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں اسی اضطراب اور پریشانی میں اچانک دارالعلوم کی مسجد کے صحن میں انہیں جناب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و ملاقات کا شرف حاصل ہو جاتا ہے بے تابانہ انداز میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر

عرض کیا ،
یارسول اللہ! آپ یہاں کیسے تشریف لائے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھتے یہ منظر آپ کے سامنے ہے میں دارالعلوم کی حفاظت اور دفاع کرنے آیا ہوں۔ یہ خواب سن کر حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم کے چہرہ اقدس پر فرط مسرت سے فرحت وانبساط کی لہریں دوڑ گئیں۔ زبان پر عجز وانکسار اور شکر وحمد کے کلمات جاری ہوئے اور ارشاد فرمایا۔
مبارک ہو مبارک ہو یہ سب اللہ پاک کی کرم نوازی ہے یہ سب کچھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کا صدقہ ہے یہ ان ہی کی شفقتیں اور عنایتیں ہیں یہ خواب ہم سب کے لیے اور حقانی برادری کے لیے اور دارالعلوم کے خدام ومتعلقین کے لیے ایک ڈھارس ہے۔
یہ محض عقیدت ہی نہیں بلکہ عین شریعت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ (من رانی فی المنام فقد رانی فان الشیطان لا یتمثل بی)
جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا فی الواقعہ مجھے ہی دیکھا کہ شیطان کو میری شکل وصورت بنانے کی طاقت نہیں ہے۔
ایک مرتبہ ایک مخلص اور دیندار ہمارے ثقہ بزرگ نے خواب دیکھا کہ دارالحدیث کے مغربی دروازہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دارالحدیث ہال میں تشریف لائے اور چہرہ انور پر مسرت کے آثار نمایاں تھے اور بڑی خوشی کا اظہار فرمایا۔
مولانا سعید احمد حقانی جو دارالعلوم کے فاضل اور بلوچستان کے ایک دینی مدرسہ میں مدرس تھے نے اسی مجلس میں اپنا ایک خواب بیان فرماتے ہوئے عرض کیا حضرت! کچھ عرصہ قبل میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ حلقہ بنا ہوا ہے اور خالد مریض سامنے پڑا ہوا ہے اس منظر سے یہ خیال ہوا کہ حضور اقدس علیہ صلوٰۃ وسلام عیادت کے لیے تشریف فرما ہیں۔
حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ارشاد فرمایا۔
جی ہاں! یہ سب منامی بشارات ہیں مشکل اوقات میں اللہ کریم نے ایسے مبشرات سے ڈھارس بندھوائی ہے: ظاہری حالات جو ہیں وہ تو معلوم ہیں بظاہر اسباب اور کوئی وسیلہ نہیں ہے ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے وہ صرف اور صرف اللہ رب العزت کی ذات پر بھروسہ اور جناب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ ہے اب ملکی حالات بھی آپ کو معلوم ہیں دارالعلوم ہے شریعت بل کا مسئلہ ہے متحدہ شریعت محاذ کا مسئلہ ہے ایک طرف حکومت سے مقابلہ ہے اور دوسری طرف لادینی قوتوں سے ٹکر ہے ایسے حالات میں اللہ کریم نے جو ہم پر فضل فرمایا اور اعتدال کی راہ بخشی ہے تمام عمر کے سجدوں سے بھی اس کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔
(صحبتے بااہل حق صفحہ ۱۹۳)

خواب میں دودھ کی تعبیر

دارالعلوم حقانیہ کے ایک قدیم فاضل جو اس وقت دو دینی مدارس کے مہتمم بھی ہیں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں ایک خواب بیان کرنے کی اجازت چاہی حضرت مدظلہ نے فرمایا ضرور بیان فرمایئے تو انہوں نے عرض کیا کہ حضرت العلامہ مولانا شمس الحق افغانی ؒ سے خواب میں ملاقات ہوئی انہوں نے میرا بہت اچھا اکرام کیا اور شفقت فرمائی۔ میں نے جب ان سے عرض کیا حضرت!
آپ کے کھانے کے لیے کیا چیز تیار کی جائے جو طبیعت کے موافق ہو تو ارشاد فرمایا۔ خالص دودھ کا انتظام کریں۔ مجھے دودھ کی غذا پسند ہے۔
حضرت شیخ الحدیث نے فرمایا خواب میں دودھ پینا یا تیار کرانا وغیرہ علم سے اس کی تعبیر کی گئی ہے مجھے تعبیر خواب سے کوئی خاص مناسبت نہیں ہے علامہ ابن سیرین ؒ نے تعبیر الرویا میں یہی لکھا ہے۔
آپ کے خواب کی تعبیر ظاہر ہے ماشاء اللہ آپ خود بھی فاضل عالم ہیں اور پھر دو دینی مدارس کا کام چلا رہے ہیں حضرت افغانی ؒ آپ کو بشارت دے رہے ہیں کہ ماشاء اللہ آپ کے اس دین کی دولت اور علم کا سرمایہ وافر ہے کہ انہوں نے آپ سے خواب میں دودھ کی خواہش ظاہر فرمائی ہے ماشاء اللہ، اللہ آپ کے مدارس کامیاب ہوں گے خالص دودھ خالص رضائے الٰہی کی خاطر علم تدریس اور اہتمام کے کام میں لگن ہے۔
مبارک ہو میری دلی دعا ہے کہ باری تعالیٰ مزید ترقیات اور رفع درجات سے نوازیں۔ (صحبتے بااہل حق صفحہ ۲۱۱)

استاد کا اشارہ کام کر گیا

اساتذہ کے اکرام واحترام اور ادب وعظمت کے ملحوظ رکھنے اور اس کی شرعی واخلاقی حیثیت کے بارے میں حضرت شیخ الحدیث نے ایک روز درس ترمذی میں فرمایا کہ حضرت امام بخاری ؒ ایک روز اپنے استاد امام اسحاق ابن راہویہ کے درس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے دوران درس اپنی ایک تمنا ظاہر فرمائی اور کہا کاش! کوئی ایسا باہمت شخص پیدا ہو جائے جو احادیث صحاح کو غیر صحاح سے علیحدہ کر دے استاد کا اشارہ امام بخاری کی طرف تھا۔
امام بخاری نے استاد کے اشارہ کو سمجھتے ہوئے تعمیل حکم کے لیے کمر ہمت کس لی مگر چونکہ کام بڑی ذمہ داری کا تھا اور بے حد صبر آزما اور کٹھن مرحلہ تھا اس لیے اس کے شروع کرنے میں متردد رہے کہ اچانک رات کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی کہ آپ ہاتھ میں پنکھا لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود مبارک سے مکھیاں اڑا رہے تھے۔
صبح جب اپنے شیوخ اور اکابر علماء سے اس کی تعبیر کی تو انہوں نے بتایا کہ تم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب کذب کی نسبت کو دور کرو گے اور احادیث کے مجموعہ سے ضعاف کو خارج کر کے صحاح کے لکھنے کی

توفیق پاؤ گے۔

اس خواب سے امام بخاری کو اطمینان قلب ہوا چنانچہ خالص مرفوع احادیث کے تجرید کامل کا عزم مصمم کر لیا اور الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وایامہ) کی صورت میں چھ لاکھ احادیث کا خلاصہ اور لب لباب تیار کر کے امت کے حوالے کر دیا آپ سے خلق کثیر نے استفادہ کیا اور آپ سے بلا واسطہ صحیح بخاری پڑھنے والے فضلاء کی تعداد ۹۰ ہزار سے زائد ہے۔

(صحبتے با اہل حق ص۲۳۶)

دین کیلئے معاونت کرنیوالے علماء کے ساتھ اجر و ثواب میں برابر کے شریک ہیں

ارشاد فرمایا دیکھو ہارون الرشید مشہور بادشاہ گذرے ہیں ان کی بیوی ہے زبیدہ اس نے طائف سے مکہ تک نہر کھودی ہے جس میں مزدلفہ اور منیٰ وغیرہ اور اطراف سے لوگ پانی حاصل کرتے ہیں۔

اس کو کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے کیا معاملہ کیا ہے زبیدہ نے کہا اللہ نے مہربانی کی اور اس نے میری مغفرت کر دی وجہ پوچھی تو کہا نہر کی وجہ سے نہیں نہر کی کھدائی میں تو قوم کا پیسہ تھا جو بیت المال اور قوم کے چندہ سے صرف ہوا اس کا اجر و ثواب تو سارا ان لوگوں کے نامہ اعمال میں درج ہو گیا ہے جن کا مال اس میں لگا ہے اور معاونت کی ہے تو یہاں بھی اگر شریعت کے ایک مسئلہ کو بھی قانونی تحفظ حاصل ہو جائے تو اس کا پورا اجر و ثواب آپ کے تحصیل نوشہرہ کے مسلمانوں کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔

دیکھو بھائیو! چودہ سال سے یہ دین محفوظ ہے اللہ تعالیٰ اس دین کی حفاظت کرنے والے ہیں وہ صرف ہماری نیتیں دیکھتے ہیں۔

دیکھو! چودہ سو سال سے دین محفوظ ہے قرآن محفوظ ہے حدیث کا ایک ٹکڑا ضائع نہیں ہوا ایک زمانہ میں جب حفاظ کرام کا حساب لگایا تو چودہ لاکھ تھے خدا جانے اب کتنی ہو گی۔

(صحبتے با اہل حق ص۲۸۹)

مابا تو استیم و تو با ما نیستی

حسب معمول عصر کو حاضر خدمت ہوا ایک تبلیغی جماعت آئی ہوئی تھی انہوں نے دعا کی درخواست کی اس سے قبل مولانا دوست محمد حقانی فاضل دارالعلوم حقانیہ نے ایک خواب حضرت اقدس کے سامنے پیش کیا اور عرض کیا کہ رات کو میں نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا کہ میں اللہ تعالےٰ کے حضور دوزانو بیٹھا ہوں۔

حضرت اقدس نے فرمایا یہ آپ کی عبادت، تضرع اور خدا کے ہاں آپ کی عاجزی اور خلوص کا ثمرہ ہے۔ (ادخلوھا بسلام آمنین)

یہ اللہ رب العزت خواب میں آپ کو اپنی طرف خاص محبت کے انداز سے بلا رہے ہیں۔ یہ خالص خدا تعالےٰ کا فضل و احسان ہے۔ یہ بہت بڑی خوش نصیبی ہے۔

مولانا دوست محمد حقانی نے عرض کیا خواب میں اللہ رب العزت کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "مابا تو استیم و تو با ما نیستی" حضرت اقدس نے فرمایا بڑے خوش قسمت ہوں اللہ آپ کی یاوری فرمائے گا۔ خدا تعالیٰ آپ کی مدد فرماتے گا۔ (صحبتے با اہل حق ص۳۲۷)

بڑے بڑے سیب

مولانا سید محمد یوسف شاہ صاحب لکھتے ہیں :۔ وفات کے بعد چوتھے روز خواب دیکھ رہا ہوں کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق" دار الحفظ کے قریب (جہاں حضرت کا مزار ہے) صاف زمین پر پاؤں پھیلا کر اور ہاتھوں پر تکیہ لگا کر اپنے مخصوص انداز میں تشریف فرما تھے کہ میں پہنچ کر حضرت کے پیچھے بیٹھ گیا۔

حضرت نے فرمایا کہ بیٹا کیا کر رہے ہو میں نے کہا حضرت اس لیے بیٹھا ہوں تاکہ آپ پیچھے کی طرف گر نہ جائیں کیونکہ آپ کے بازوؤں میں اتنی طاقت نہیں ہے حضرت" نے جواب میں فرمایا کہ نہیں بیٹا اب تو میں ٹھیک ہوں۔ پھر اسی وقت ایسا منظر دیکھا کہ ایک بہت بڑا ٹیبل پڑا ہوا تھا جس پر حضرت تشریف فرما تھے اتنے میں اچانک مولانا عبدالقیوم حقانی تشریف لائے ان کے ہاتھ میں مسودات تھے اس وقت مجھے یہ خیال آیا کہ یہ ماہنامہ الحق کا مسودہ ہے حقانی صاحب نے فوراً مسودات حضرت شیخ الحدیث صاحب کو سنائے وہاں سے جب ہم روانہ ہوئے اور دار العلوم کی طرف آ رہے تھے کہ راستہ میں ایک چھوٹا سا ٹیبل پڑا ہوا تھا جس پر ایک لیٹر پیڈ حضرت شیخ" نے دیکھا تو حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ بیٹا دیکھ لیں دار العلوم کا لیٹر پیڈ تو نہیں ہے کیونکہ طلباء بعض اوقات گڑبڑ بھی کرتے ہیں۔ میں نے جب دیکھ لیا تو میں نے کہا حضرت یہ تو کسی طالب علم کا ذاتی لیٹر پیڈ ہے۔

پھر اس وقت ہم اسی جگہ بیٹھ گئے حضرت شیخ کے پاس ایک لفافے میں سیب تھے۔ لیکن وہ سیب یہاں کے سیب سے مختلف تھے کم از کم دو دو کلو وزن کا ایک سیب تھا۔ میں نے دریافت کیا حضرت یہ کیا ہے فرمایا بیٹا یہ سیب ہیں تو میں نے کہا حضرت یہ اتنے بڑے بڑے سیب کہاں سے آتے ہیں تو حضرت اس پر خاموش ہوتے میں نے کہا کہ حضرت ان بڑے بڑے سیبوں میں ہمارا حصہ ہے یا مفت میں ہم خدمت کر رہے ہیں حضرت نے مسکرا کر فرمایا کیوں نہیں بیٹا آپ کا حصہ ضرور ہو گا جب نیند سے بیدار ہوا تو حضرت قائد محترم مولانا سمیع الحق صاحب دار العلوم میں تشریف فرما تھے۔ مہمانوں کے علاوہ مولانا سیف اللہ صاحب مفتی دار العلوم حقانیہ بھی موجود تھے میں نے حضرت قائد جمعیت اور مفتی سیف اللہ صاحب کے سامنے یہ خواب بیان کیا۔ تو حضرت قائد محترم مولانا سمیع الحق صاحب نے فرمایا کہ بیٹا اچھا خواب ہے جب استاد محترم حضرت مفتی سیف اللہ صاحب

(باقی ص۱۰۵۱ پر)